1 لفظ حدیث حدث سے ماخوذ ہے۔ (حدث، حادثہ، حوادث)

2 لفظ حدیث کا لغوی معنیٰ کسی چیز کا رونما ہونا ہے۔
(کسی چیز کا گم ہونا، کسی چیز کا رونما ہونا، کسی چیز کا ملنا)

3 محدثین کی اصطلاح میں لفظ حدیث ان روایات کے لئے استعمال ہوتا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول، فعل، تقریر یا وصف کے بارے میں منقول ہو۔
(محدثین ✓، مفسرین، مجاہدین)

4 متن سے مراد وہ مضمون جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی صحابی کے قول و فعل کے ذکر ہو۔
(سند، نام، متن ✓)

5 سند سے مراد راویوں کے اسماء کا وہ سلسلہ جس کی وساطت سے حدیث نقل ہوئی ہے۔ (سند ✓، متن، مسند)

6 خبر مقبول کی 2 طرح سے تقسیم کی گئی ہے۔
(4، 2 ✓، 3)

7 صحیح سے مراد وہ حدیث جس کی سند آغاز سے لے کر اختتام تک تمام راویوں کی کڑی متصل ہو۔ (حسن، صحیح، حسن لغیرہ)

8 محدثین کے مطابق خبر صحیح پر عمل کرنا واجب ہے۔
(فرض، واجب، مستحب)

[illegible] صحیح حدیث کی تعریف میں 5 بنیادی چیزوں کا ذکر ہے۔
(6 ، 5 ، 4)

10 حسن اس حدیث کو کہتے ہیں جو صحیح اور ضعیف کی درمیانی حیثیت کی حامل ہو
(صحیح ، حسن ، صحیح لذاتہ)

11 صحاح ستہ سے مراد حدیث کی 6 مستند کتابیں ہیں۔
(6 ، 7 ، 5)

12 اربعین احادیث کا وہ مجموعہ جس میں کسی موضوع سے متعلق 40 احادیث نقل کی گئی ہوں۔ (40 ، 60 ، 50)

حدیث 1

حدیث کی

1 الاخلاص حدیث مبارکہ کے راوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں
(حضرت ابوہریرہ ، حضرت انس ، حضرت عمر رضی اللہ عنہم)

2 اعمال کا دارومدار نیتوں کے مطابق ہوتا ہے۔
(سوچوں ، نیتوں ، گمان)

3 جس کی ہجرت اللہ و رسول کے لئے ہو تو اس کی ہجرت اللہ و رسول کی طرف شمار ہوگی۔ (اللہ و رسول ، دنیا ، آخرت)

جس شخص کی نیت دنیا کے لئے ہو کہ وہ اسے حاصل کرلے تو اس کی
ہجرت اسی کے لئے شمار ہو گی - (دنیا ، آخرت ، قبر)

تشریح :

1 اخلاص حدیث مبارکہ کا مرکزی مضمون نیت کی اہمیت ہے۔
(سوچ کی اہمیت ، ہجرت کی اہمیت ، نیت کی اہمیت)

2 اجر و ثواب کے حصول کے لئے نیت کی درستگی ضروری ہے۔
(عقل ، نیت ، سوچ)

3 نیت خالص نہ ہو تو فرض و واجب کا حکم کیا ہے؟
(ادا ہو جائے گا ، ادا نہیں ہو گا ، گناہ ہو گا)

4 بخاری و مسلم عمومی اعتبار سے حدیث کی دیگر کتب سے زیادہ مستند ہیں۔
(بخاری و ترمذی ، مسلم و ابی داؤد ، بخاری و مسلم)

تحقیق :

1 اخلاص مصدر ہے - (مصدر ، مشتق ، جامد)
2 مہاجر مفاعلہ باب سے ہے - (افعال ، مفاعلہ ، تفعیل)
3 نوی کے حروف اصلی ن و ی ہیں - (ن ی و ، ن و ی ، ن ی ی)
4 اور ہ میں ضمیر منصوب متصل ہے۔ (مرفوع متصل ، منصوب متصل ، مجرور متصل)
5 المؤمنین معرب ہے - (معرب ، مبنی ، غیر متعلق)
6 یصیبہ فعل مضارع ہے - (فعل ماضی ، فعل مضارع ، فعل امر)

حدیث 2

حدیث: (اسلام کے قواعد، اسلام کی بنیادیں، اسلام کی تشریح)

1 قواعد الاسلام کے معنی اسلام کی بنیادیں ہیں۔

2 حدیث نمبر 2 میں اسلامی تعلیمات سکھانے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کون حاضر ہوئے۔ (حضرت جبرائیل، حضرت عزرائیل، حضرت اسرافیل)

3 اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ (احسان، اسلام، ایمان)

4 قیامت کی نشانی میں سے ہے کہ کنیز آقا کو جنم دے گی (مال، کنیز، غریب عورت)

5 حدیث مبارکہ میں ہے کہ غریب بکریاں چلانے والوں کو تم دیکھو گے کہ وہ ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات تعمیر کریں گے۔ (بلند محلات، بلند خیمے، بلند عمارات)

6 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے یہ اسلام ہے۔ (احسان، اسلام، شریعت)

تشریح:

1 اسلام کی بنیاد 3 بنیادی چیزوں پر ہے۔ (2، 3، 4)

2 عقائد کا تعلق نظریات سے ہے۔ (احساسات، نظریات، اعمال)

3 فرشتوں پر ایمان رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کو اللہ کی فرمانبردار مخلوق تسلیم کیا جائے۔ (انسانوں، مسلمانوں، فرشتوں)

4 انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے قرآن کامل ہے (قرآن، سنت، اچھے کام)

5 سابقہ کتابوں میں تحریف ہو چکی ہے۔ (ساری کتابوں، صرف تورات، سابقہ کتابوں)

6 غریب لوگ بلند عمارات تعمیر کریں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ قرب قیامت میں مادی ترقی بہت زیادہ ہو گی۔
(مادی ترقی ، نمائش ، بے حیائی)

تحقیق:

1 لا یدری مہموز العین ہے۔ (مہموز الام ، صحیح ، مہموز العین)
2 کف کے معنی ہاتھ ہیں۔ (پاؤں ، ہاتھ ، گھٹنے)
3 اخبرنی کا باب افعال ہے۔ (افعال ، مفاعلہ ، تفاعل)
4 ذکر تبتہ مرکب اضافی ہے۔ (مرکب اضافی ، مرکب توصیفی ، مرکب)
5 المسؤول اسم مفعول ہے۔ (اسم فاعل ، اسم مفعول ، اسم فعل)
6 امۃ کا معنی لونڈی ہے۔ (ماں ، لونڈی ، خالہ)
7 بنیان کے معنی عمارت ہے۔ (بنیان ، امارات ، دعائی) (8)

حدیث 3

حدیث:

1 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد 5 چیزوں پر رکھی گئی۔
(4 ، 5 ، 6)
2 سمعت کا معنی میں نے سنا ہے۔ (تم نے سنا ، میں نے سنا ، سب نے سنا) (9)
3 بنیاد رکھی گئی کے معنی ہیں۔ (البنی ، بُنی ، بَنی)
4 صوم کے معنی روزہ ہے۔ (نماز ، روزہ ، زکوٰۃ)

تشریح:

1 اللہ تعالیٰ کی معبودیت کا مطلب ہے کہ زندگی کے ہر معاملے میں اللہ کی احکامات کی پیروی کی جائے۔ (معبودیت، نبوت، رسالت)

2 نماز قائم کرنا بنیادی طور پر جسمانی عبادت ہے۔
(روحانی، جسمانی، مالی)

3 زکوٰۃ بنیادی طور پر مالی عبادت ہے۔
(نماز، روزہ، زکوٰۃ)

4 حج کرنا طرح کی عبادت ہے۔
(جسمانی، مالی، دونوں)

تحقیق:

1 نُنے فعل مجہول ہے۔ (فعل معروف، فعل مجہول، فعل منفی)

2 الہام افعال باب ہے۔ (تفاعل، افعال، افتعال)

حدیث 4:

حدیث:

1 چوتھی حدیث مبارکہ انسان کی "مختلف حالتیں" سے روایت ہے۔
(حضرت ابو حفص، حضرت عائشہؓ، حضرت ابو عبد الرحمٰن عبد اللہؓ بن مسعود)

2 ہر شخص کے خلیقی مادے کو اس کی ماں کے پیٹ میں 40 دن تک نطفے کی شکل میں رکھا جاتا ہے۔
(30، 40، 50)

3 شقی کے معنی بدبخت ہیں۔ (موت، بدبخت، خوش بخت)

4 اس لوتھڑے کی طرف فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے۔
(جن، انسان، فرشتہ)

5 فرشتہ کو 4 باتیں لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے (4، 3، 5)

6 ذراع کے معنی ہے (بالشت، سچائی، گوشت کا لوتھڑا)

7

تشریح:

1 نطفہ کا مختلف اوقات میں مختلف شکلیں اختیار کرتے ہوئے ایک خاص صورت میں ڈھل جانا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہے
(فرشتہ، انسان، اللہ تعالیٰ)

2 انسان جو کچھ کرنے والا تھا وہ سب کچھ اللہ نے اپنے علم ازلی سے جانا اور لکھ دیا اسی کا نام تقدیر ہے۔
(زندگی، تقدیر، تدبیر)

تحقیق:

1 حَدَّثَ کا باب تفعیل ہے (مفاعلۃ، تفعیل، تفاعل)

2 یَنفخُ واحد مذکر غائب ہے۔ (واحد مذکر غائب، واحد مذکر، واحد مؤنث غائب)

3 قال کے حروف اصلی ہیں۔ (ق و ل، ق و ل، ق ا ل)

4 حَدَّثَنَا میں نا ضمیر منصوب متصل ہے
(ضمیر مجرور متصل، مرفوع متصل، منصوب متصل)

5 یَنفخُ کس اقسام میں سے ہے (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد)

6 درست جملہ کا انتخاب کریں۔
(احوالُ الانسانِ، احوالِ انسان، احوالُ الانساب)

حدیث 5:

حدیث:

1 جو شخص ہمارے اس دین میں وہ نئی چیز ایجاد کرے جو اس کا حصہ نہ ہو
تو وہ چیز مردود ہوگی۔ (غیر مردود، مردود، کوئی نہیں)

2 جو شخص کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم نہ ہو تو وہ
مردود ہوگا۔ (بات، عمل، سوچ)

3 قال کے معنی فرمایا ہیں۔ (فرمایا، قبول کرنا، قبول نہ کرنا)

تشریح:

1 حدیث نمبر 5 کا مرکزی مضمون بدعت ہے۔
(بدعت، تقویٰ، حسن سلوک)

2 اہل سنت کے مخالفین اس بات کے قائل ہیں کہ جو بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانے میں نہ ہوئی اگر کوئی شخص اس پر عمل کرے تو یہ بدعت ہوگی۔
(اہل سنت، دعوت اسلامی، غیر اہل سنت)

3 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ اور تابعین کے عہد کو خیر القرون قرار دیا۔
(خیر القرون، بدعتی گروہ، معین اوقات)

4 جس چیز کی اصل کتاب وسنت سے ثابت ہو وہ درست ہوگی۔
(درست، غلط، بدعت)

5 اس زمانے میں بھی چند فرقے پیدا ہوئے تھے جو بدعتی اور بدعقیدہ تھے۔
(بدعتی اور بدعقیدہ، بدعتی اور غیر بدعقیدہ)

تحقیق:

1 احدث واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ (واحد مذکر غائب، واحد متکلم، جمع متکلم)

2 امر نا مصدر ہے۔ (مشتق، مصدر، جامد)

3 اَدّ مضاعف ہے۔ (اجوف، مضاعف، ناقص)

4 اَحْدَثَ کا باب افعال ہے۔ (تفاعل، تفعیل، افعال) (12)

حدیث 4:

حدیث:

1 بے شک حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں۔ (مشتبہ، غیر مشتبہ، یکساں)

2 جو شخص حلال و حرام سے پرہیز کرے گا وہ اپنے دین اور عزت کو محفوظ کرے گا۔ (دین اور عزت، کام، سوچ)

3 اللہ کی مخصوص چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ (11)
(حلال کردہ، حرام کردہ، دونوں)

4 جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے۔ (گوشت، ہڈیوں کے ٹکڑے)

تشریح:

1 اس حدیث کے مرکزی موضوعات 2 ہیں (2، 3، 4)

2 آنے والے وقتوں میں دنیاوی آرائش عام ہو جائے گی۔
(آرائش، زیبائش، کام)

3 آنے والے وقتوں میں مادی ترقی بہت زیادہ ہو جائے گی۔
(بہت زیادہ، کم، کوئی نہیں)

4 انسانی نفس صرف اپنی جبلت کی تسکین چاہتا ہے۔
(انسانی نفس، انسانی سوچ، انسانی کام)

جب تک دل ٹھیک رہتا ہے سارا جسم ٹھیک رہتا ہے۔
(دل ، دماغ ، بدن)

دل کے امراض کا شکار افراد کے دیگر جسمانی اعضاء بھی خرابی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ (جسمانی ، باطنی ، ظاہری)

جس شخص کا دل ہی ٹھیک نہ ہو اسکی خرابی کا اثر اسکے دیگر اعمال پر بھی پڑتا ہے۔ (اعمال ، بدن ، سوچ)

تحقیق:

بینٌ صفت مشبہ ہے۔ (اسم ظرف ، اسم آلہ ، صفت مشبہ)

2 اتقیٰ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ (ثلاثی مجرد ، ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجرد)

3 استبراء کا استفعال باب ہے۔ (افتعال ، انفعال ، استفعال)

4 محارمہ کے حروف اصلی ح ر م ہیں۔ (ح ر م ، ح ر ن ، ج ح ر)

5 تعلمونَ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ (واحد مؤنث ، واحد مذکر غائب ، واحد متکلم)

حدیث 7:

حدیث سے:

1 دین خیر خواہی کا نام ہے۔
(خیر خواہی ، مشتبہ چیزوں سے بچنا ، قلب کا خیال رکھنا)

2 خیر خواہی کا بیان حدیث مبارکہ کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔
(امام مسلم ، امام بخاری ، امام شافعی)

تشریح۔

نصیحت لفظ نصح سے ماخوذ ہے۔ (2)
(نصح، رحم، آزاد)

2 نصیحت لفظ نصح سے ماخوذ ہے جس کا مطلب کسی چیز کو خالص کرنا کرنا
(خالص کرنا، گندہ کرنا، خلط ملط کرنا)

3 خیر خواہی کا بیان کا بنیادی موضوع ؛ تعلیمات کی ترتیب دینا ہے

4 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نصیحت کا مطلب، ایمان بالرسالت کے تمام تقاضوں کا خیال رکھنا ہے
(نبی صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ، حضرت آدم علیہ السلام)

5 اللہ کے لیے نصیحت کا مطلب ایمان باللہ کے تمام تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھنا ہے
(ایمان بالرسالت، ایمان باللہ، ایمان بالاسلام)

6 مسلمان حکمرانوں کے لیے خیر خواہی کا مطلب مسلم ریاست کے استحکام کے لیے پوری کوشش کرنا ہے
(خیر خواہی، نصیحت، مسلمان کا احترام)

7 عام افراد کے لیے خیر خواہی کا مطلب انفرادی نوعیت کی بہتری اور بھلائی کی کوشش کرنا ہے
(عام افراد، مسلمان حکمران، ریاست)

تحقیق:

1 النصيحة اسم ہے۔
(اسم، فعل، حرف)

2 النصيحة کے حروف اصلی ن ص ح ہیں۔
(ن ص ح، ر ا ی، ل ص ی)

3 النصيحة معرفہ ہے۔
(معرفہ، نکرہ، اسم غیر متمکن)

4 لائمة، میں ل حرف جارہ ہے
(جارہ، ستحق، زائدہ)

5 المسلمین ثلاثی مزید فیہ ہے
(ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، ملحق بر باعی مجرد)

6 المسلمین کا باب ہیچانیں۔
(باب افعال، باب تفعیل، باب تفعیل)

7 عامتهم ہے
(مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر)

حدیث 8:

حدیث

1 حرمة المسلم کا معنیٰ ہے۔ (13)
(مسلمان کا احترام، مشتبہ امور سے پرہیز، خیر خواہی کرنا)

2 مسلمان کا احترام حدیث کے راوی حضرت ابن عمر ہیں۔
(حضرت ابو ہریرہ، حضرت عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم)

بے شک حضرت محمد اللہ کے آخری رسول ہیں۔
(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت آدم، حضرت مہدی)

تشریح:

حرمۃ المسلم حدیث مبارکہ کے الفاظ میں عموم پایا جاتا ہے
(واضح، عموم، خصوص)

2 مسلمان کا احترام حدیث کا مرکزی مضمون۔ یہ ہے کہ مسلمان کے ساتھ جنگ نہیں کی جا سکتی
(مسلمان، کافر، منافق)

3 جب کوئی غیر مسلم شخص کلمہ پڑھ لیتا ہے تو اس پر مسلمان کی طرح کے احکام جاری ہوں گے
(مسلمان، کافر، مرتد)

4 اللہ تعالیٰ آخرت میں انسان کی نیتوں کے مطابق ان کے ساتھ سلوک کرے گا۔ (سلوک، پابندی، سرتاج)

تحقیق:

1 اُمِرْتُ فعل ماضی ہے۔ (فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر)
2 امرت کونسا صیغہ ہے؟ (واحد مذکر، واحد متکلم، جمع متکلم)
3 اُمرت مہموز الفاء ہے۔ (مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز اللام)
4 اُمِرْتُ کے حروف اصلی ا م ر ہیں۔ (ا م ر، م ر ت، ا ر ت)
5 اُقاتل ثلاثی مزید فیہ ہے۔ (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد)

(مفاعلہ ، افعال ، افاعل)
6 افاعل کا باب پہچانیں۔ (اجوف ، ناقص ، لفیف)
7 یقیموا اجوف ہے۔ (جمع مذکر غائب ، جمع متکلم ، جمع مؤنث غائب)
8 عصموا کونسا صیغہ ہے (اسلام ، ال س ، ل س م)
9 الاسلام کے حروف اصلی ہیں۔ (ع ص م ، ع و م ، ص م د)
10 عصموا کے حروف اصلی ع ص م ہیں۔

حدیث 9

تشریح:

1 سابقہ اقوام میں سے بعض اقوام اپنے نبی سے اختلاف رکھنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے۔
(ندامت ، ہلاکت ، شرافت)

2 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین اسلام میں آئینی و قانونی حیثیت رکھتے ہیں (سماجی ، سیاسی ، آئینی و قانونی)

3 انسان اپنی استطاعت کے مطابق ہی شرعی احکام کا پابند ہوتا ہے
(حیثیت ، استطاعت ، محنت)

تحقیق:

1 نھیتُ واحد متکلم ہے۔ (واحد مذکر غائب ، جمع متکلم ، واحد متکلم)
2 اھلک فعل ماضی کی گردان ہے۔ (فعل ماضی ، فعل امر ، فعل مضارع)
3 تکلیف کا باب تفعیل ہے (افتعال ، تفعیل ، تفعل)

4 الاستعارۃ ثش اقسام میں سے ثلاثی مزید فیہ ہے۔
(ثلاثی مجرد ، ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجرد)

5 اختلاء مصدر کا باب افتعال ہے
(افعال ، استفعال ، افتعال)

حدیث 15:

حدیث:

1 اللہ پاک پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے (خوبصورت ، پاکیزہ ، روشن)

2 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم نے تمہیں جو رزق عنایت کیا اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ (بہتر ، رزق ، پانی)

تشریح:

1 انسان کی معاشرتی زندگی کا دارومدار باہمی لین دین پر ہے۔ (14)
(معاشی ، معاشرتی ، سماجی)

2 ممنوع ذرائع کو اختیار کرنے والا شخص مجرم قرار پاتا ہے (15)
(مفرور ، مجرم ، ملزم)

3 اسلام نے بھی آمدن کے حصول کے کچھ منفی ذرائع کو ممنوع قرار دیا ہے۔ (ممنوع ، مشکوک ، مستحب)

4 جو شخص حرام کھاتا ، پیتا ، پہنتا ہے اسکی دعا قبول نہیں ہوتی
(حلال ، حرام ، مکروہ)

5 ان پابندیوں کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ معاشرے میں اصل زر کی گردش مناسب طور پر برقرار رکھا جاسکے
(مشترکہ زر ، اصل زر ، نقل زر)

تحقیق :

1 المرسلین جمع ہے۔ (واحد ، تثنیہ ، جمع)
2 کُلُوا جمع مذکر حاضر ہے۔ (واحد مذکر غائب ، واحد مونث غائب ، جمع مذکر حاضر)
3 اِحْمِلُوا فعل امر ہے۔ (فعل ماضی ، فعل امر ، فعل مضارع)
4 یُطِیْلُ کا باب افعال ہے۔ (افتعال ، تفعیل ، افعال)
5 یَمُوْتُ ثلاثی مجرد ہے۔ (ثلاثی مجرد ، ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجرد)
6 عُذِّبَ کا باب تفعیل ہے۔ (انفعال ، افعال ، تفعیل)

حدیث 11 :

حدیث کا

1 جو چیز تمہیں شک میں مبتلا نہ کرے اپنالو لو۔
(اپنالو ، چھوڑ دو ، باقی رکھو)

2 جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ دو
(چھوڑ دو ، رہنے دو ، باقی رکھو)

3 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گلشن کے پھول حضرت امام حسن ہیں۔
(حضرت علی ، حضرت امام حسن ، حضرت ابو ہریرہ)

تشریح:

1 الورع حدیث مبارکہ کا مرکزی مضمون معاملات میں احتیاط کی تلقین ہے۔ (سیاسیات ، معاملات ، جرم کے ارتکاب)

2 مسلمان کو اگر کسی چیز کی حلت و حرمت کے بارے میں شک ہو تو اس سے اجتناب کرے۔
(حلت و حرمت ، عزت و عظمت ، شرافت و نفاست)

تحقیق:

1 حفظتُ واحد متکلم ہے۔ (واحد متکلم ، جمع مذکر حاضر ، جمع متکلم)

2 دَعْ امر حاضر معروف کا صیغہ ہے۔ (امر حاضر معروف ، ماضی معروف ، مضارع معروف)

3 یُریبُکَ میں کَ منصوب متصل ضمیر ہے۔ (مرفوع متصل ، مجرور متصل ، منصوب متصل)

4 دَعْ ہفت اقسام میں مثال واوی ہے۔
(مثال واوی ، اجوف واوی ، ناقص واوی)

5 اچھا مسلمان مشکوک اور حرام اشیاء امور سے پرہیز کرتا ہے۔
(ناجائز ، حرام ، حلال)

6 حفظتُ کے معنی میں نے یاد کیا ہیں۔
(میں نے سنا ، سب نے سنا ، میں نے یاد کیا)

7 یُریبُکَ کا معنی شک میں مبتلا کرے ہیں۔
(شک میں مبتلا کرے ، خوشی میں مبتلا کرے ، دین میں مبتلا کرے)

حدیث 12:

(16)

تدریب:

1 اسلام کی ایک خوبی بے کار چیزوں کو ترک کر دینا ہے۔
(بے کار، ناجائز، حلال)

2

تشریح:

1 انسان کو کوئی ایسا عمل نہیں کرنا چاہیے جو بے فائدہ ہو۔
(فائدہ مند، بے فائدہ، بے کار)

2 انسان کو ہر وہ کام کرنا چاہیے جس میں کوئی فائدہ ہو۔
(مال، فائدہ، خوشی)

3 فائدہ اور ضرورت میں اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ دیگر اسلامی احکام سے متصادم نہ ہو۔
(باتوں، اسلامی احکام، اسلامی ریاست)

تحقیق:

1 لا تتداخل فعل مضارع ہے۔ (فعل ماضی، فعل مضارع، فعل نہی)

2 لا یعنیه ناقص ہے۔ (اجوف، مثال، ناقص)

3 ترکُهٗ مصدر ہے۔ (جامد، مصدر، مشتق)

4 لا یعنیه میں ہٗ ضمیر منصوب متصل ہے۔
(مجرور متصل، منصوب متصل، مرفوع متصل)

5

ششماہی امتحان2022ء/1444ھ
جامعۃ المدینہ گرلز (درس نظامی)

رول نمبر: ______

درجہ: ثانیہ　　پرچہ: چھٹا　　مضمون: الحدیث الشریف

تاریخ: 29-09-2022　　دن: جمعرات　　کل وقت: 30 منٹ　　کل نمبر: 25

مرکز امتحان: ______ دستخط نگران مرکز امتحان: ______ دستخط ممتحن: ______ دستخط طالبہ: ______

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔

حصہ اول: معروضی
کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)　　(25x1=25)

سوال نمبر 01: - اربعین نووی کی پہلی حدیث میں "اعمال کا دارومدار۔۔۔۔پر ہے۔

(الف) نیتوں　(ب) خاتمے　(ج) ایمان　(د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 02: - لاالٰہ الاّاللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا، حج کرنا۔۔۔۔ہے۔

(الف) اسلام　(ب) ایمان　(ج) احسان　(د) انعام

سوال نمبر 03: - حضور علیہ السلام نے ما المسئول عنہا باعلم من السائل۔۔۔۔کے بارے میں سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا۔

(الف) قیامت　(ب) اسلام　(ج) علامات قیامت　(د) احسان

سوال نمبر 04: - انسان نطفہ کی شکل میں ماں کے پیٹ میں۔۔۔۔دن تک رہتا ہے۔

(الف) دس　(ب) بیس　(ج) تیس　(د) چالیس

سوال نمبر 05: - اسلام کی بنیاد۔۔۔۔باتوں پر رکھی گئی ہے۔

(الف) 4　(ب) 5　(ج) 6　(د) 7

سوال نمبر 06: - اجروثواب کے حصول کے لئے۔۔۔۔کی درستگی ضروری ہے۔

(الف) قول　(ب) فعل　(ج) اعمال　(د) نیت

سوال نمبر 07: - صحیح۔۔۔۔کی خاص اصطلاح ہے۔

(الف) متکلمین　(ب) فقہاء　(ج) محدثین　(د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 08: - یا۔۔۔۔اتدری من السائل۔

(الف) ابا بکر　(ب) عمر　(ج) علی　(د) جبرئیل

سوال نمبر 09: - اسلامی تعلیمات کا۔۔۔۔اہم پہلو کیفیات ہے۔

(الف) پہلا　(ب) دوسرا　(ج) تیسرا　(د) چوتھا

سوال نمبر 10: - ۔۔۔۔نے زکوۃ کی ادائیگی سے انکار کرنے والوں کے خلاف باقاعدہ طور پر جنگ کی تھی۔

(الف) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ　(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ　(ج) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ　(د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

سوال نمبر 11: - نماز قائم کرنا بنیادی طور پر۔۔۔۔عبادت ہے۔

(الف) مالی وجسمانی　(ب) مالی　(ج) ذھنی　(د) جسمانی

سوال نمبر12 :- غریب لوگ عمارات تعمیر کریں گے کا مطلب یہ ہے کہ قرب قیامت میں۔۔۔ترقی بہت زیادہ ہوگی۔
(الف) معاشی (ب) مادّی (ج) تجارتی (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر13 :- جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ یا تو اچھی بات کہے یا۔۔۔
(الف) زیادہ اچھی بات کہے (ب) کم اچھی بات کہے (ج) خاموش رہے (د) بولتا رہے

سوال نمبر14 :- جان کے بدلے جان لینے کو۔۔۔کہتے ہیں۔
(الف) قصاص (ب) جرم (ج) قتل (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر15 :- انسان کو ہر وہ کام کرنا چاہیے جسکا کوئی نہ کوئی۔۔۔ہو۔
(الف) تعلق (ب) جواب (ج) حل (د) فائدہ

سوال نمبر16 :- آدمی کے اسلام کی ایک خوبی یہ کہ وہ بے کار چیزوں کو۔۔۔کر دیتا ہے۔
(الف) اپنا (ب) ترک (ج) مخالف (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر17 :- انسان کی۔۔۔زندگی کا دارومدار باہمی لین دین پر ہے۔
(الف) خانگی (ب) اُخروی (ج) معاشرتی (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر18 :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس کے بارے میں تمہیں حکم دوں اس کو اپنی۔۔۔کے مطابق انجام دو۔
(الف) خواہش (ب) استطاعت (ج) ضرورت (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر19 :- الدین۔۔۔قلنالمن ؟قال للہ ولکتابہ۔۔۔۔
(الف) الحکم (ب) العمل (ج) النصیحة (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر20 :- حدیث ترک الشبہات کے موضوع دو ہیں 01: مشتبہ چیزوں سے پرہیز 02: ۔۔۔۔
(الف) جسم کا خیال رکھنا (ب) قلب کا خیال رکھنا (ج) آنکھوں کا خیال رکھنا (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر21 :- جس چیز کی اصل کتاب و۔۔۔سے ثابت ہو درست ہوگی۔
(الف) سنت (ب) تاریخ (ج) قانون (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر22 :- کوئی شخص جنتی جیسے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک اس کے اور جنت کے درمیان۔۔۔کا فاصلہ رہ جاتا ہے۔
(الف) ایک ہاتھ (ب) ایک پاؤں (ج) لمحہ بھر (د) ایک بالشت

سوال نمبر23 :- جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جب وہ ٹھیک تو جسم ٹھیک وہ خراب تو جسم خراب ہو جاتا ہے وہ لوتھڑا۔۔۔ہے۔
(الف) آنکھ (ب) دل (ج) دماغ (د) کان

سوال نمبر24 :- کسی فعل کی نسبت اللہ کے ہمراہ اُس کے۔۔۔کی طرف کی جاسکتی ہے۔
(الف) رسول (ب) کتاب (ج) دل (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر25 :- محدثین اگر کسی حدیث کو صحیح قرار نہیں دیتے تو اسکا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ وہ۔۔۔ہے۔
(الف) غلط (ب) واضح (ج) مقبول (د) ان میں سے کوئی نہیں